© rasailojaraid.com

فاضل مؤلف نے اس سوال پر بحث کی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور ان کی حیات و ممات اور ان کے معجزات کے متعلق جو کچھ قرآن مجید میں بیان ہوا ہے اس کا صحیح مفہوم کیا ہے۔ اس بحث میں انہوں نے قرآن سے باہر کی کسی چیز سے مدد نہیں لی ہے بلکہ صرف قرآن ہی کے الفاظ اور ان کے سیاق و سباق اور آیات کے نظم سے متنازع فیہ آیات کے معانی متعین کیے ہیں۔ بحث بہت دلچسپ ہے اور ایک اچھے تربیت یافتہ قانونی دماغ سے جس سلجھے ہوئے طرز بیان و انداز استدلال کی ہم توقع رکھتے ہیں وہی اس میں ابتدا سے انتہا تک نمایاں نظر آتا ہے۔ کتاب کی ابتدا میں مؤلف نے تفسیر و تاویل کے اصول پر بھی کلام کیا ہے جو اگرچہ مختصر ہے مگر فائدے سے خالی نہیں۔

حروف مقطعات کے اشارات و کنایات تالیف جناب خان بہادر حاجی رحیم بخش صاحب ضخامت ۹۶ صفحات۔ قیمت ۸ر مؤلف سے مذکورۂ بالا پتہ پر مل سکتی ہے۔

حروف مقطعات کا مسئلہ مفسرین قرآن کے لیے ہمیشہ سے ایک لاینحل مسئلہ رہا ہے۔ خدا اور رسول نے ان کی کوئی تاویل ہم کو نہیں بتائی اور خود ہم اپنی عقل سے اگر کوئی تاویل کریں تو ہمارے پاس یہ اطمینان کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں کہ ہماری تاویل صحیح ہے۔ اسی بنا پر جمہور نے سکوت ہی مناسب سمجھا ہے لیکن بعض مفسرین نے تاویل کی کوشش بھی کی ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ تاویل کرنے والا اپنی تاویل کی یقینی صحت کا دعویٰ نہ کرے۔

حاجی رحیم بخش صاحب نے اس مختصر میں حروف مقطعات سے معنی نکالنے کا ایک عجیب طریقہ اختیار کیا ہے۔ وہ عربی حروف تہجی کی ترتیب کے اعتبار سے حروف کے اعداد معین کرتے ہیں۔ مثلاً ص چودھواں حرف ہے اس لیے اس کا عدد ۱۴ ہے اور ق اکیسواں حرف ہے اس لئے اس کا عدد ۲۱ ہے۔ پھر جس سورۃ میں مثلاً حرف ص آیا ہے اس کے مضمون پر وہ نگاہ ڈالتے ہیں تو اس میں ایک مخالف اسلام گروہ کے شکست کھانے کی پیشین گوئی ملتی ہے (جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ) اس کے بعد وہ تاریخ پر نظر ڈالتے

© rasailojaraid.com